مسئلہ کشمیر پر بحث
۲۹ اکتوبر کو ہوگی

لیک سکیس ۲۰ اکتوبر سلامتی کونسل نے مسئلہ کشمیر پر بحث ۲۹ اکتوبر کو پیرس میں کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل رات امریکی مندوب مسٹر وارن آسٹن نے سلامتی کونسل سے کہا تھا کہ وہ اس مہینے کے خاتمہ سے قبل ہی مسئلہ کشمیر پر غور کرے۔ کیونکہ اس کی نزاکت کے پیش نظر اس پر جلد سے جلد غور کیا جانا ہی دانشمندی ہے۔ ۲۹ تاریخ انہی کی تحریک پر مقرر ہوئی ہے

ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ واقعاتی ہے

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ آج نیویارک سے کراچی پہونچتے وقت وزیر خارجہ پاکستان عزت مآب جناب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے اخبار نویسوں سے ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ متعلقہ مسئلہ کشمیر پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے دونوں ملکوں کی پیشکردہ باتوں کو واقعاتی شکل میں پیش کردیا ہے۔ آپ نے ان کی رپورٹ پر اپنی حکومت سے مشورہ کئے بغیر مزید تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔

نزدیک و دور سے

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ آج پاکستان کے نئے وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین نے اپنے نئے دفتر میں جو دستور ساز اسمبلی میں واقع ہے۔ اپنے نئے عہدہ کا کام شروع کردیا۔ اور بیشتر افراد کو شرف ملاقات بخشا۔ آپ نے ایک گھنٹہ تک خاتون پاکستان محترمہ مس فاطمہ جناح سے بھی ملاقات کی۔

لاہور ۲۰ اکتوبر۔ پنجاب ہائی کورٹ کی سفارشات حکومت نے منظور کرلی ہیں۔ جن میں ایک یہ بھی ہے کہ سب آرڈی نیٹ ججوں کو آئندہ کے لئے سول جج کہا جایا کرے۔

ہانگ کانگ ۲۰ اکتوبر۔ عوامی چینی جمہوریہ کے لئے نامزدہ پاکستانی سفیر میجر جنرل رضا پیکنگ کو جاتے ہوئے آج صبح ہانگ کانگ پہونچے۔ آپ نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات کو خوشگوار اور مستحکم کرنے کی کوشش کروں گا۔

پشاور ۲۰ اکتوبر۔ صدر ٹرومین کے چوتھے نقطے کے پروگرام کے تحت جو تین ہوائی جہاز پاکستان آئے تھے۔ انہوں نے آج مردان میں گنے کی فصلوں پر ادویہ چھڑکنے کا کام شروع کردیا ہے۔

دمشق ۲۰ اکتوبر۔ حکومت شام نے اس خبر کو غلط اور خلاف واقعہ بتایا ہے کہ امریکہ برطانیہ فرانس اور ترکی نے اس سے اس کے ملک میں فوجی اڈے بنانے کی اجازت طلب کی ہے۔

مستحسن پیشکش

ربوہ ۲۰ اکتوبر (ڈاک سے) اپنے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ پاکستان نے دفاع پاکستان کے لئے اپنی طرف سے جو ہر قسم کی جانی ومالی قربانی کی پیشکش کی تھی۔ گورنر جنرل پاکستان نے اس پیشکش کو نہایت مستحسن پیشکش قرار دیتے ہوئے خدام الاحمدیہ مرکزیہ (ربوہ) کے معتمد کے نام شکریہ کا ایک مراسلہ ارسال کیا ہے۔

مصر میں برطانوی فوج نے نہر سویز کے پل پر قبضہ کرلیا

آئینی اصلاحات کی سب کمیٹی نے سوڈان کے لئے کامل خود اختیاری کی سفارش کردی جسمیں نئی حکومت کے سارے ارکان سوڈانی ہونگے

قاہرہ ۲۰ اکتوبر۔ ایک تازہ ترین اطلاع کے مطابق مصر میں برطانوی فوجوں نے نہر سویز کے پل پر قبضہ کرلیا ہے۔ اور قبضہ کے بعد سڑکوں میں رکاوٹیں کھڑی کردی ہیں۔ تاکہ آنے جانے والی مصری گاڑیوں کی تلاشی وغیرہ لی جاسکے۔ یہاں برطانوی فوجوں کے کمانڈر نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ مشرقی جانب مصری فوجوں کے ڈیوٹی کی وجہ سے یہ ضروری تھا۔ کہ اس پل پر قبضہ کیا جاتا۔ مشرقی ساحل پر یہ فوجیں اس مقام پر ہیں جو فلسطین میں یہودی فوجوں کے عین مقابل پر ہے۔

چار تباہ کن جہاز پہونچ گئے۔

چار برطانوی تباہ کن جہاز نہر سویز کے علاقہ میں پہونچ چکے ہیں۔ اور ابھی مالٹا میں دو مزید آنے کے لئے تیار کھڑے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑی تیزی کے ساتھ برطانوی تازہ دم فوجی دستوں کی کمک پہونچ رہی ہے۔

لنڈن۔ کل یہاں سے برطانیہ کے دفتر جنگ سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانوی پیراشوٹ کا ۱۹واں برگیڈ مشرق وسطی میں بہت جلد بھیجا جارہا ہے۔

بی بی سی کی ایک اطلاع کے مطابق قبرص میں مقیم برطانوی پیدل فوج کے دوسرے برگیڈ بھی ہوائی جہازوں کے ذریعہ نہر سویز کے علاقہ میں اتارے جارہے ہیں۔

زرعی زمینوں کی منتقلی کا قانون

ڈھاکہ ۲۰ اکتوبر۔ آج شام مشرقی بنگال کی اسمبلی نے زرعی زمینوں کی منتقلی کا ایک صوبائی قانون منظور کیا ہے۔ یہ قانون ایک آرڈی ننس کی جگہ لے گا اس قانون کے رو سے دس بیگھے سے زیادہ زمین کے قطعات منتقل نہیں کئے جائیں گے۔

پشاور ۲۰ اکتوبر۔ بالائی تنوال کے علاقہ کی ریاست پھلڑہ میں بہت جلد مالگذاری کا تخمینہ لگانے کے انتظامات کئے جارہے ہیں۔ اس ریاست کے دیہات میں لوگوں کے حقوق کے لئے ریکارڈ بھی تیار کئے جارہے ہیں۔

مصر اپنے فیصلہ پر ڈٹا ہوا ہے۔

قاہرہ ۲۰ اکتوبر۔ آج مصری وزیر خارجہ صلاح الدین پاشا نے ایک بیان میں کہا۔ مصر ۱۹۳۶ء کے معاہدہ مصر و برطانیہ کی تنسیخ کے بارے میں اپنے فیصلہ پر قائم ہے۔ اور اسے بہر صورت عملی جامہ پہنانے کا تہیہ کرچکا ہے۔ آپ نے کہا یہ فیصلہ بڑے غور و خوض اور نتائج کی آگہی کے بعد کیا گیا ہے۔ آپ نے اس بات کا بھی اظہار کیا ہے۔ کہ اس معاہدہ کو منسوخ کرنے اور سوڈان کی مشترکہ نگرانی کو ختم کرنے کے سلسلہ میں سارے عرب ممالک مصری فیصلے کی حمایت میں ہیں۔

برطانیہ مصر خالی کردے

مصالحت کی تحریک پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مصری وزیر خارجہ صلاح الدین پاشا نے بیان کیا۔ کہ مصر اپنے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کا حتمی فیصلہ کرچکا ہے۔ آپ نے کہا جب تک برطانیہ مصر خالی نہ کردے مصر اس سے کوئی تعلق رکھنے کی خواہش نہیں رکھتا۔ البتہ وہ دوسرے ملکوں کی اس بارے میں رائے معلوم کرنے کے لئے تیار ہے۔

قاہرہ ۲۰ اکتوبر۔ کل مصری کابینہ سوڈان کی مشترکہ نگرانی کی منسوخی کے قانون کو عملی جامہ پہنانے کے بارے میں عملی تدابیر پر غور کرے گی۔

ایک اور اطلاع کے مطابق آج قاہرہ اور سکندریہ میں مصری اور برطانوی فوجوں میں کسی مزید جھڑپ کی اطلاع نہیں آئی

سوڈان میں کامل خود اختیار حکومت کی سفارش
جسکے سب ارکان سوڈانی ہوں

خرطوم ۲۰ اکتوبر۔ سوڈان میں حکومت کی طرف سے آئینی اصلاحات کا جو کمیشن مقرر کیا گیا تھا۔ اس کا اجلاس اگلے ہفتہ سب کمیٹی کی رپورٹ کے مسودہ کا جائزہ لینے کے لئے منعقد ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس سب کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں سوڈان کے لئے کامل خود اختیاری کی سفارش کی ہے۔ تجویز کیا گیا ہے کہ حکومت کے دو ایوان ہوں۔ کابینہ کے سارے ارکان سوڈانی ہوں۔ اور پارلیمنٹ کے انتخابات آئندہ موسم بہار تک ہوجائیں۔

سوڈان کے گورنر جنرل نے مصری فوجوں کے چیف آف سٹاف کو ایک چٹھی میں اپنے عہدہ پر واپس نہ آنے کے لئے لکھا ہے۔ وہ آجکل رخصت پر ہیں۔ دوسری طرف مصری فوجوں کو اپنی حکومت کی طرف سے بعض واضح احکام مل چکے ہیں۔ جن پر وہ بہت جلد عمل کرنے والے ہیں۔

جنگ کوریا

ٹوکیو ۲۰ اکتوبر کوریا کے وسطی محاذ پر اتحادی فوجوں کی پیش قدمی بدستور جاری ہے۔ اور کمیونسٹ برابر پیچھے ہٹتے چلے جارہے ہیں۔ آج مشرق میں اتحادیوں نے ایک اور پہاڑی پر قبضہ کرلیا

یتیموں کی پرورش رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب بخشتی ہے

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

حدیث:۔ عن سهيل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا وكافل اليتيم في الجنة كهاتين۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ میں اور یتیم کی پرورش اور حفاظت کرنے والا مسلمان جنت میں اس طرح ہوں گے۔ جس طرح کہ میری یہ دو انگلیاں ہیں۔ اور یہ فرماتے ہوئے آپ نے اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں اٹھا کر پیوست کر دیں۔

تشریح:۔ یتیم بچے قوم کا ایک بیش قیمت خزانہ ہوتے ہیں۔ اور اسلام نے یتیموں کی پرورش اور حفاظت کے متعلق انتہائی تاکید کی ہے۔ چنانچہ اس حدیث کے الفاظ اس غیر معمولی تاکید کے علمبردار ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یتیم کی حفاظت کرنے والے مسلمان کے متعلق فرماتے ہیں۔ کہ وہ جنت میں میرے اس قدر قریب ہوگا۔ کہ جس طرح ایک ہاتھ کی دو انگلیاں ایک دوسرے کے قریب ہوتی ہیں۔ اس تاکیدی حکم کے بعد جس کے ساتھ ایک غیر معمولی انعام بھی وابستہ ہے۔ کوئی سچا مسلمان یتیموں کی پرورش اور حفاظت کی طرف سے غافل نہیں ہو سکتا۔ یتیموں کی نگہداشت میں صرف بے بس اور بے سہارا بچوں کی حفاظت اور تربیت کا پہلو ہی مقصود نہیں ہے۔ بلکہ اگر غور کیا جائے۔ تو اس ذریعہ سے قوم کے افراد میں قربانی کی روح بھی ترقی کرتی ہے۔ جس قوم کے افراد اس بات کا یقین رکھتے ہوں۔ کہ اگر وہ قومی خدمت بجا لاتے ہوئے فوت ہو گئے۔ تو ان کے پیچھے ان کی یتیم اولاد بے بس اور بے سہارا نہیں رہ جائے گی۔ بلکہ ان کے رشتہ دار اور قوم کے دوسرے افراد ان کے یتیم بچوں کے پوری طرح کفیل ہوں گے۔ تو وہ لازماً ہر قربانی کے لئے جرأت کے ساتھ قدم اٹھائیں گے۔ اور اس طرح قوم کے افراد میں قومی خدمت اور قربانی کی روح ترقی کرے گی۔ پس یتیموں کی حفاظت کا انتظام نابالغ بچوں کو روحانی اور اخلاقی اور مالی تباہی سے بچانے کا ذریعہ ہی نہیں ہے۔ بلکہ قوم کی مجموعی ترقی اور قوم میں قربانی کی روح کو فروغ دینے کا بھی بھاری ذریعہ ہے۔

مگر افسوس ہے۔ کہ آج کل مسلمانوں میں اس مقدس فریضہ کی طرف سے سخت غفلت برتی جاتی ہے۔ بسا اوقات قریبی رشتہ دار یتیموں کے محافظ بننے کی بجائے ان کے اموال کو لوٹنے اور انہیں غفلت کی حالت میں چھوڑ کر تعلیمی اور تربیتی لحاظ سے تباہ کرنے کا باعث بن جاتے ہیں۔ اور جو یتیم خانے مختلف اداروں کی طرف سے قائم ہیں۔ ان میں عموماً یتیموں کے جذبات خود داری اور عزت نفس کو بُری طرح کچلا جاتا ہے۔ اور یتیم بچے عموماً بھک منگے فقیر بن کر رہ جاتے ہیں۔ پس اس معاملہ میں بڑی اصلاح کی ضرورت ہے۔ جو رشتہ دار اپنے عزیز یتیموں کے ولی قرار پائیں۔ ان کا فرض ہے۔ کہ ان کی تعلیم و تربیت اور ان کے کیریکٹر کی بلندی اور ان کے اموال کی حفاظت کا پورا پورا اہتمام کریں۔ اور جو ادارے اس کام کو اپنے ہاتھ میں لیں۔ ان کے کارکنوں کا فرض ہے۔ کہ یتیم بچوں کے لئے باپ کی طرح بن کر رہیں۔ اور انہیں در در کے سوالی بنانے کی بجائے قوم کے خود دار اور مفید ممبر بنانے کی تدبیر اختیار کریں۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ ان کے دلوں میں یہ احساس نہ پیدا ہونے دیں۔ کہ ہم گویا بے بس اور بے کس ہو کر دوسروں کی خیرات پر پڑے ہیں۔

دوسری طرف یتیم بچوں کے لئے بھی مایوسی کی کوئی وجہ نہیں۔ انہیں یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ دنیا کا سب سے بڑا انسان سید الکونین فخر الانبیاء صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی ایک یتیم تھا۔ اور یتیم بھی وہ جس کا باپ اس کی پیدائش سے پہلے ہی فوت ہو گیا تھا۔ اور اس کی ماں بھی اسے چھ سات سالہ بچہ چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہو گئی تھی۔ پس اگر وہ نیکی کا رستہ اختیار کریں گے تو یقیناً خدا انہیں بھی ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ اور خدا سے بڑھ کر کس کی کفالت ہو سکتی ہے۔ (چالیس جواہر پارے)

ولادت

قریشی نذیر احمد صاحب گھرڑی دوپٹہ کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور اقدس نے رفیق احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب نومولود کے خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

درخواست ہائے دعا

(۱) حکیم عبدالرحمٰن شاہ صاحب چک ۲۷ ج ب ضلع لائلپور کی اہلیہ کی آنکھ میں موتیا بند کا اپریشن ہونے کے بعد سے سردرد کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور آنکھ کی بینائی بھی ٹھیک طور پر نہیں کھلی۔ (۲) مستری چراغ الدین صاحب گورنمنٹ انجینئرنگ سکول کی ہمشیرہ قریباً ایک سال سے بیمار ہے۔ نیز ان کی پوتی عزیزہ نصرت بیگم بھی چند دن سے بخار سے بیمار ہے۔ احباب سب کے لئے دعائے صحت فرمائیں۔

ہمارا تربیتی کیمپ ۔ ربوہ دار الہجرت میں

صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے افتتاح فرمایا

بفضل خدا ۱۶ر اکتوبر ۱۹۵۱ء کی شام کے پانچ بجے کے قریب ربوہ میں خدام الاحمدیہ کا تیسرا تربیتی کیمپ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے ماتحت جاری کیا گیا۔ طلباء، اساتذہ، خدام الاحمدیہ کے مرکزی کارکنان اور حلقہ "د" کے خدام کی موجودگی میں صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے کیمپ کا افتتاح فرمایا۔ تلاوت، عہد نامہ اور نظم کے بعد چودھری شبیر احمد صاحب بی اے معتمد مرکزیہ نے ایک مختصر تمہیدی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ صاحبزادہ صاحب موصوف نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تربیتی کیمپ اتنا اہم اور ضروری ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خود اس کی نگرانی فرماتے ہیں۔ اس کا کورس بھی سلسلہ کے بہترین علماء نے حضور کے ارشادات کی روشنی میں ہی تیار کیا ہے۔ اس مرتبہ اگرچہ طلباء کم ہیں لیکن امید ہے۔ جب موجودہ طلباء فارغ ہو کر اپنی اپنی جماعتوں میں جائیں گے تو احباب جماعت کو حقیقت حال سے آگاہ کر کے آئندہ خاصی تعداد میں طلباء کو شامل کرنے کا موجب ہوں گے اسی قسم کی مزید ہدایات کے بعد صاحبزادہ صاحب نے دعا فرمائی۔ اور یہ افتتاحی جلسہ برخواست ہوا۔

(نگران کیمپ)

دفتری خط و کتابت کرتے وقت عہدیداروں کے نام تحریر کئے جائیں

اکثر احباب دفتری خط و کتابت کرتے وقت لفافوں پر عہدیداروں کے نام تحریر فرما دیتے ہیں جس کے نتیجہ میں اس قسم کے لفافہ کو کھولنے کا مجاز دفتر کا کوئی رکن نہیں ہوتا سوائے مکتوب الیہ کے۔ اگر مکتوب الیہ دورہ پر گیا ہوا ہو یا کسی وجہ سے رخصت پر ہو تو وہ دفتری کام جو مکتوب الیہ کی عدم موجودگی میں بھی ہو سکتا ہے معرض التوا میں پڑا رہتا ہے۔ لہذا دوستوں سے درخواست ہے کہ دفتری خط و کتابت پر مشتمل لفافوں پر عہدیداروں کے ذاتی نام نہ تحریر فرمائے جائیں۔ تاوقتیکہ کوئی خاص وجہ ہو۔ معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

عہدیداران جلسہ سالانہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۱ء کے لئے خانصاحب منشی برکت علی صاحب کو افسر جلسہ۔ سید محمود اللہ شاہ صاحب کو جوائنٹ افسر جلسہ۔ اور صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا عبدالمنان عمر اور مکرم حکیم فضل الرحمٰن صاحبان کو نائب افسران صیغہ مقرر فرمایا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر متعلقہ کاموں کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب منظور فرمائے گئے ہیں۔

عہدہ	نام	عہدہ	نام
ناظم جلسہ سالانہ	صوفی محمد ابراہیم صاحب	معاون ناظم استقبال	منشی محمد الدین صاحب
نائب ناظم ،،	میر داؤد احمد صاحب	افسر اجرائے پرچی خوراک	مولوی جلال الدین صاحب شمس
ناظم سپلائی و سٹور	مولوی سید احمد شاہ صاحب	معاون ،، ،،	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل
ناظم تعمیرات	سید فخر الاسلام صاحب	معاون ،،	مولوی محمد صدیق صاحب
ناظم مکانات	چودھری ظہور احمد صاحب	کوآرڈینیٹنگ آفیسر	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے
ناظم استقبال	چودھری صلاح الدین صاحب	نائب ،،	ملک غلام فرید صاحب ایم اے

روزنامہ "الفضل" لاہور
مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۱ء

جائز نکتہ چینی

م۔ش صاحب روز نامہ آفاق مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۱ء لاہور کی ڈائری میں فرماتے ہیں:۔

" لیاقت علی خاں فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں اپنے مخالفین سے کہتا ہوں۔ (خواہ پریس میں ہوں یا سیاسی زندگی میں) اگر میں ان کے نزدیک غلطی کرتا ہوں۔ تو وہ بتائیں کہ صحیح بات کیا ہے محض مخالفت۔ محض غلط بینی۔ محض غلط جوئی تو کوئی بات نہ ہوئی۔"

یہ اصول کتنا شاندار ہے؟ اگر نکتہ چین مخالفین بجائے محض شوروشر کے واضح الفاظ میں طریق کار میں نقائص بیان کریں۔ اور محض دشمنی کی بناء پر کسی کو زک دینے کے لئے جائز و ناجائز طریقے نہ استعمال کریں۔ تو اس سے بڑھ کر ملک وقوم کے لئے کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔

انفرادی دشمنیوں کو چھوڑ کر اگر ہم اجتماعی معاملات کو لیں۔ تو یقیناً مخالفین کا ایسا رویہ ملک وقوم کے لئے عظیم الشان اچھے نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے۔ جہاں یہ کہنا بجا ہے۔ کہ دشمن کی نکتہ چینی دوست کی قصیدہ خوانی سے بدرجہا بہتر ہے۔ ایک عقلمند انسان دشمن کی نکتہ چینی سے خواہ وہ بیجا ہی کیوں نہ ہو۔ جتنا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اتنا ہی وہ دوست کی قصیدہ خوانی سے نقصان اٹھاتا ہے۔ خواہ وہ کتنی ہی بجا کیوں نہ ہو۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ دشمن کی نکتہ چینی خواہ کتنی ہی مبالغہ آمیز ہو۔ اسکی بنا کسی نہ کسی حد تک حقیقت پر ہوتی ہے۔ دشمن دشمنی کی وجہ سے اس کو تلخ تر اور قبیح تر صورت میں پیش کرتا ہے۔ لیکن ایک عقلمند انسان تلخیوں اور قباحتوں کی گندگیاں دور کر کے اس کے آئینہ میں اپنی صحیح شکل ملاحظہ کر سکتا ہے۔

یہ تو مخالفت کی بدترین صورت ہے۔ لیکن اگر مخالف کی مخالفت نیک نیتی پر مبنی ہو۔ مثلاً وہ کسی معاملہ میں نیک نیتی سے چاہتا ہے کہ اگر یوں نہ ہو۔ بلکہ یوں ہو۔ اور جس کی عیب چینی کرتا ہے۔ اس سے پرخاش نہ ہو۔ بلکہ ملک وقوم کی بہبودی پیش نظر ہو۔ تو اس سے بڑھ کر ملک وقوم کے لئے جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ یہ درحقیقت ایک قیمتی مشورہ ہوتا ہے۔ ایک جداگانہ نقطۂ نظر ہوتا ہے۔ جو شاید برسراقتدار شخصیت کے پیش نظر نہیں ہوتا۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ جب اس طرف اس کی توجہ مبذول کرائی جائے۔ تو وہ اسکی صحت کو سمجھ جائے اور اس پر عمل پیرا ہو جائے۔ اور اگر واقعی وہ موقع اور محل کے لحاظ سے صحیح رائے ہو۔ تو اس سے ملک وقوم کو فائدہ پہنچ جائے۔

ایسی تنقید کو انگریزی میں (Fair comment یعنی جائز تنقید کہتے ہیں۔ اور قانون میں یہ جائز سمجھی جاتی ہے۔ اسکی بناء پر تنقید کرنے والے کے خلاف کوئی قانونی چارہ جوئی نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر تنقید جائز نکتہ چینی کے حدود سے تجاوز کر جائے۔ اور محض دوسرے کی تذلیل پر مرکوز ہو کر رہ جائے۔ تو ایسی تنقید ہر قانون میں قابل مواخذہ ہے۔

اسلام جہاں بہتان طرازی کی مذمت کرتا ہے وہاں وہ جائز تنقید کی کھلی اجازت دیتا ہے۔ اگر وہ نیک نیتی اور قومی اور ملکی مفاد کے پیش نظر کی جائے۔ اور تلخ اور قبیح زبان کی بجائے حسن بیان کے زیور سے بھی آراستہ ہو۔ تو پھر تو نورٌ علیٰ نور کی شان پیدا ہو جاتی ہے۔

ایک مہذب ملک میں جس کے شہری ملک وقوم کے بہی خواہ ہوتے ہیں۔ اور اس کے لئے ہر طرح کی قربانی کرنے کو تیار ہوتے ہیں۔ وہ باوجود ملکی حکومت کے اصولوں سے متضاد رائے رکھنے کے کبھی ایسی باتوں میں تضیع اوقات نہیں کرتے جو حکومت کی محض تذلیل وتوہین پر مبنی ہوں مخالف سیاسی پارٹیاں ہوں۔ یا مخالف صحافت ہو۔ ایسے ملک میں بجائے ارباب اقتدار کی توہین کرنے کے ان کے طریق کار کی غلطیاں اور اس کے مقابلہ میں بہتر طریق کار پیش کرتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں ان کی تنقید تخریبی کی بجائے تعمیری ہوتی ہے۔ ہمارا یقین ہے۔ کہ اگر ہمارے اخبار نویس اور مخالف سیاسی پارٹیوں کے لیڈر اور عام نقادین اس اصول پر عمل پیرا ہو جائیں۔ جو قائد ملت لیاقت علی خاں کے مندرجہ بالا قول سے پیدا ہوتا ہے۔ اور جو ہم نے آفاق سے اوپر نقل کیا ہے۔ تو پاکستان کی حالت چند ہی سالوں میں بہتر سے بہتر ہوتی نظر آنے لگے گی۔

جو قومیں آج شاہراہ ترقی پر گامزن ہیں۔ ان میں کافی حد تک اس اصول پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ہر مسئلہ کے مختلف پہلو روشنی میں آجاتے ہیں۔ اور اس طرح ارباب اقتدار سے بڑھ کر ان کے نکتہ چین ملک وقوم کی خدمت بجالاتے ہیں۔ اور اس کا صلہ نکتہ چینوں کو بھی ضرور ملتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ اگر ان کی رائے کامیاب ہوتی ہے۔ تو ملک وقوم میں ان کا اثر و رسوخ بڑھتا ہے۔ لیکن یہ اسی وقت ہو سکتا ہے۔ کہ جب نکتہ چین اور جس پر نکتہ چینی کی گئی ہے۔ دونوں نیک نیت ہوں۔ اور سوا ملک و قوم کی بہبودی کے ان کے پیش نظر کوئی اور ذاتی مفاد نہ ہو۔

اس طرح مکمل اصول یہ ہے۔ کہ نکتہ چینی کرنے والا نیک نیتی سے نکتہ چینی کرے۔ اور اس کا انداز تخریبی ہونے کی بجائے تعمیری ہو۔ اور جس پر نکتہ چینی کی گئی ہے۔ وہ بھی اس کو اسی سپرٹ میں لے۔ جس سپرٹ میں نکتہ چینی کی گئی ہے۔

سفر

ہم کہاں جاتے ھیں ! اے دوست!
کتنی تاریکی ہے ؟
آخر اے دوست ذرا سوچ کہاں جاتے ھیں؟
وہ جو اک شمع سی جلتی ہے وہاں گھاٹی پر ؟
وہ ! نہیں ۔ بجھ بھی گئی۔
پھر جل اٹھی ہے وہی شمع۔ نہیں ؟ شمع نہیں؟
بجھتی ہے جلتی ہے پھر بجھتی ہے پھر جلتی ہے۔
کیا یہی کھینچتی ہے ہم کو اُدھر ؟
کھینچ کر ہم کو لئے جاتی ہے کھاٹی کی طرف ؟
یا ہمیں آپ بڑھے جاتے ہیں ؟
تھک گیا اب تو زیادہ مجھ سے
یہ مسافت نہیں طے ہو سکتی
مڑ کے کیا دیکھتے ہو دوست ؟
آہ ڈھلوان کا نظارہ ہے کتنا دلچسپ
روشنی ؛ سامنے وہ ! خیر !
آؤ مڑ جائیں —— چلو۔
اُف یہ دیوار یہ دیوار ہے کیا ؟
ٹھوس شفّاف یہ دیوار کھڑی ہے کیسی ؟
ایک گز ایک ہی فٹ
انچ کا لاکھواں حصّہ بھی نہیں ہٹ سکتے ۔
ہم اتر سکتے نہیں نیچے ذرا۔
ہم سرک سکتے نہیں پیچھے ذرا۔
سامنے گھاٹی پہ وہ شمع جلے جاتی ہے۔
جتنا ہم بڑھتے ہیں اتنی ہی زیادہ ہم سے
روشنی اور سرکتی ہے پرے
اور اب پیچھے بھی مڑ سکتے نہیں۔
کتنی مجبوری ہے ؟
ہم کو درپیش ہے یہ کیسا سفر
دوست ؟

تنویر

پیشگوئی نشانِ رحمت کے تعلق میں چمکتے ہوئے بیسیوں نشانات

فَأْتُوا بِمِثْلِهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ

ایسی مثال تو پیش کرو اگر تم سچے ہو!

کیا قیاس سے ایسی پیشگوئیاں کی جا سکتی ہیں؟

گذشتہ دنوں ایک مولوی صاحب نے مطالبہ کیا تھا کہ حضرت مرزا صاحب کی صرف پانچ ایسی پیشگوئیاں ان کو بتلائی جائیں جو سچی ہوں۔ اس کے جواب میں مکرم مولوی ابو العطاء صاحب نے پانچ پیشگوئیاں روزنامہ الفضل میں بطور مثال پیش کی تھیں۔ اس تعلق میں "نشانِ رحمت" کی ایک عظیم الشان پیشگوئی کو پیش کیا جا رہا ہے جو درحقیقت پانچ چھوڑ بیسیوں اخبارِ غیبیہ پر مشتمل ہے اس میں ہر ایک جزو روزِ روشن کی طرح سچا ثابت ہوئی اور اب ہماری طرف سے مندرجہ بالا چیلنج ہے اور طالبِ حق آئیں اور اس کے ایک ایک حصہ کے متعلق تحقیق کریں۔ وہ دیکھیں گے کہ ہر نشان علمِ غیب اور قدرتِ حق کا ایک ایمان افزا کرشمہ ہے۔

سلسلہ نبوت میں یگانگت اور وحدت پائی جاتی ہے۔ اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کی تصدیق کرتے ہوئے پہلی آواز کے ساتھ ہم آواز ہوتا چلا جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارے آقائے نامدار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ پیشگوئی فرمائی کہ مسلمانوں میں سے ہی ان کا ایک امام ابن مریم کی سی شانِ مسیحائی لے کر صلیبی اقوام کے غلبہ کے وقت مسلمانوں کی پراگندگی اور خستہ حالی کے ایام میں ان کی اصلاح اور نجات کے لئے آئے گا۔ اس پیشگوئی کے تعلق میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ مسیح محمدی (یتزوج و یولد لہ) شادی کرے گا اور اسے اولاد دی جائے گی۔ سرورِ دو عالمؐ کے یہ الفاظ کسی عام اور معمولی ولادت کے متعلق نہیں ہو سکتے بلکہ اپنے اندر غیر معمولی ولادت کے بارے میں بشارت کا پیغام رکھتے ہیں۔ چنانچہ حضرت نعمت اللہ شاہ ولیؒ جو اسلام کے مشہور بزرگوں میں سے ایک بزرگ ہیں اور جو چھٹی صدی ہجری کے وسط میں ہوئے وہ مہدیٔ موعود اور عیسیٰؑ دوران کے ظہور کے بارے میں ایک فارسی قصیدہ میں فرماتے ہیں ؎

الف۔ ح۔ م۔ د مے خوانم
نام آں نامدار مے بینم
مہدیٔ وقت و عیسیٔ دوراں
ہر دو را شہسوار مے بینم

یعنی اس مامور کا نام احمد ہوگا جو میں دیکھتا اور پڑھتا ہوں۔ وہ مہدیٔ وقت اور عیسیٔ دوران ہوگا۔ میں دونوں کو شاہسوار دیکھتا ہوں

اسی قصیدہ میں آپ مہدیٔ وقت اور عیسیٔ دوران کا ذکر کرتے ہوئے اس کے بیٹے کے بارے میں فرماتے ہیں ؎

چوں زمستان بے چمن بگذشت
شمسِ خوش بہارے بینم
دورِ او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

یعنی جب بے چمن موسم سرما گذر جائے گا تو میں آفتابِ خوش بہار کو طلوع کرتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ جب اس کا زمانہ بامراد ختم ہوگا تو اس کے بیٹے کو بطور یادگار دیکھتا ہوں۔

یہ قصیدہ آپ نے کسی قیاس اور تک بندی سے نظم نہیں کیا۔ بلکہ جو کچھ آپ نے دیکھا اور فرمایا وہ کشف اور الہام کی بنا پر تھا۔ چنانچہ آپ اسی قصیدہ میں فرماتے ہیں ؎

از نجوم ایں سخن نمے گویم
بلکہ از کردگار مے بینم

یعنی میں یہ بات علم نجوم کی بنا پر نہیں کہہ رہا بلکہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ سب کچھ دیکھ رہا ہوں

(پورے قصیدہ کے لئے ملاحظہ ہو رسالہ اربعین فی احوال المہدیین مطبوعہ ۲۵ محرم الحرام ۱۲۶۸ھ)

غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کہ مسیح موعود شادی کرے گا اور اسے اولاد دی جائے گی کے پورا ہونے کا جب وقت قریب آیا تو اللہ تعالےٰ نے اولیاء اللہ میں سے ایک مشہور بزرگ کے ذریعہ سے اس کی تشریح کروائی اور جب وہ مہدیٔ وقت اور عیسیٔ دوران ظاہر ہوا اور اس نے آج سے ۶۸ سال پہلے اسلام اور مسلمانوں کی ناگفتہ بہ حالت دیکھی تو وہ نہایت ہی بیقرار ہو کر خدا تعالےٰ کی مدد کا طلبگار ہوا۔ چنانچہ اس نے ۱۰ جنوری ۱۸۸۶ء میں ہوشیار پور کے ایک رئیس شیخ مہر علی مرحوم کے مکان واقعہ بیرون شہر میں چلہ کشی کی۔ چالیس رات سوز و گداز اور کرب و درد سے دعائیں کیں تو اللہ تعالےٰ نے اسے الہام سے تسلی دی اور فرمایا۔ "میں نے تیری تضرعات (گریہ و زاری) کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی..."

اس پیشگوئی میں آپ کو [illegible] ایک ایسا بیٹا دیئے جانے کی بشارت دی گئی ہے جس کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ اپنا نشانِ رحمت اسلام اور مسلمانوں کے لئے گوناگوں برکتوں کے رنگ میں ظاہر فرمائیگا

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پسر موعود کے متعلق یہ الہام بھی ہوا کہ:۔

"میں تیری جماعت کیلئے تیری ہی ذریت میں سے ایک شخص کو کھڑا کروں گا اور اسکو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کروں گا اور اس کے ذریعہ سے حق ترقی کریگا اور بہت سے لوگ سچائی کو قبول کریں گے۔ ایک دوسرا بشیر تجھے دیا جائیگا جس کا نام محمود ہوگا۔ وہ اولوالعزم ہوگا۔ وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔ وہ تیری ہی نسل سے ہوگا۔ یخلق اللہ ما یشاء۔ وہ قادر ہے۔ جس طرح چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔"

اس میں پسر موعود کی پیدائش کی علامتیں اسکی ذاتی صفات اور اس کے ہاتھ سے سرانجام پانے والے کاموں کے متعلق قبل از وقت تفصیل کیساتھ غیب کی خبریں دی گئی ہیں جو ایک ایک کر کے پوری ہوئیں

پسر موعود کی پیدائش کے متعلق علامتیں

۱۔ بتایا گیا تھا کہ وہ موعود بیٹا بشیر اول کے بعد پیدا ہوگا۔ بشیر اول کا آنا صرف بطور مہمان کے تھا۔

۲۔ بشیر اول کے بعد پیدا ہونے والے بیٹے کا نام بشیر ثانی اور محمود ہوگا۔ چنانچہ یہ نام پسر موعود کا رکھا گیا۔

۳۔ پسر موعود لمبی عمر پانے والا ہوگا۔

۴۔ یہ بیٹا آپ کا خلیفہ اور جانشین ہوگا۔

۵۔ اس کے زمانہ میں زلزلوں کے متعلق عظیم الشان پیشگوئی پوری ہوگی۔ ضروری تھا کہ یہ پیشگوئی اس وقت تک رکی رہے جب تک وہ پیدا ہو جائے موعودہ زلزلہ کی گھڑی قائم ہونے تک اس کی والدہ بھی زندہ ہوگی۔

۶۔ یہ پسر موعود حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کا نشان ہوگا۔

۷۔ یہ پسر موعود نو برس کی عمر کے اندر پیدا ہوگا۔ (اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء)

پسر موعود کی ذاتی صفات

۱۔ یہ پسر موعود فرزند ارجمند گرامی صفات ہوگا۔

۲۔ یہ فرزند ارجمند سخت ذہین و فہیم ہوگا۔

۳۔ یہ فرزند ارجمند دل کا حلیم ہوگا۔

۴۔ یہ فرزند ارجمند علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا۔

۵۔ یہ فرزند ارجمند جلد جلد بڑھے گا۔

۶۔ یہ فرزند ارجمند حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔

۷۔ یہ فرزند ارجمند پاک و زکی ہوگا۔

۸۔ یہ فرزند ارجمند صاحبِ دولت و بلند اقبال ہوگا۔

۹۔ یہ فرزند ارجمند صاحبِ شکوہ و عظمت ہوگا۔

۱۰۔ یہ فرزند ارجمند مسیحی نفس ہوگا (یعنی اپنے انفاسِ قدسیہ سے مردہ دلوں میں زندگی کی روح پھونکنے والا ہوگا)

۱۱۔ یہ فرزند ارجمند یوسف ثانی ہوگا (یعنی یوسف کی طرح پاک ہوگا۔ مگر حاسدوں کی طرف سے اس پر الزام لگایا جائیگا)

۱۲۔ یہ فرزند ارجمند قوی الطاقتین ہوگا (یعنی اس کی ذہنی اور روحانی قوتیں غیر معمولی ہونگی۔ چنانچہ آپ نے شدید سے شدید بیماری میں بھی سلسلہ کے کام کو اپنے آرام پر مقدم رکھا ہے جو آپ کی غیر معمولی قوت برداشت کا ثبوت ہے)

۱۳۔ یہ فرزند ارجمند صاحب الہام و کشف ہوگا۔ اور خدا تعالےٰ کی خوشنودی کے عطر سے ممسوح کیا جائے گا۔

۱۴۔ یہ فرزند ارجمند اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔

۱۵۔ یہ فرزند ارجمند تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ (پسر موعود کی پیدائش سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین بیٹے تھے۔ مرزا سلطان احمد۔ مرزا فضل احمد۔ بشیر اول۔ آپ نے اپنے وجود کے ساتھ تین کو چار کر دیا (۲) اسی طرح آپ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین لڑکے پیدا ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور مبارک احمد۔ گویا نیچے سے بھی آپ کا وجود چوتھا ہے اور دونوں جہتوں سے آپ تین کو چار کرنے والے ہیں)

۱۶۔ وہ خلیفہ ثانی اور جماعت کا امام ہوگا اور اس لحاظ سے اس کا نام فضلِ عمر بھی ہوگا۔

۱۷۔ یہ فرزند ارجمند فتح و ظفر کی کلید ہوگا۔

۱۸۔ یہ فرزند ارجمند خدا تعالےٰ کی قربت اور اس کے فضل کا نشان ہوگا۔

اس مبارک وجود سے مندرجہ ذیل کام سرانجام پائیں گے

۱۔ وہ بہت ہی مبارک وجود ہوگا اور [illegible] کا نگہبان ہوگا۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

؎ اس قصیدہ میں ناخدا ترس مخالف مولویوں نے کچھ تحریف و تبدل کر دیا ہے۔ لیکن پرانے نسخے اب بھی موجود ہیں۔ بعض لوگ اس پیشگوئی کو حضرت احمد سرہندی اور حضرت احمد بریلوی علیہما الرحمۃ پہ چسپاں کرتے ہیں۔ لیکن سب لوگ جانتے ہیں کہ انہوں نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا اور نہ مسیح ہونے کا۔ اور نہ کوئی قابلِ ذکر بیٹا بطور یادگار چھوڑا۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع

قسط سوم

ربوہ ۱۴ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج تیسرے پہر خدام الاحمدیہ کے گیارھویں سالانہ اجتماع میں اختتامی تقریر فرمائی۔ تقریر سے قبل مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ نے قرآن پاک کی تلاوت فرمائی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ہدیہ احباب کیا جاتا ہے۔

فرمایا "میری اس تقریر کے ساتھ خدام الاحمدیہ کا یہ اجتماع ختم ہو جائیگا۔ اور پھر ہم ایک آنے والے سال کے انتظار میں رہیں گے۔ اور خدا کے فرشتے اس امر کی نگہبانی کریں گے کہ اس سال کو ہم کس طرح پہلے سال سے بہتر بناتے ہیں۔ میں بارہا جماعت کو عموماً نوجوانوں کو خصوصاً اس امر کی طرف توجہ دلا چکا ہوں کہ باطنی اتحاد و یکجہتی کے لئے ظاہری یک رنگی بھی ضروری ہوتی ہے۔ تمام اقوام نے اس یک رنگی کو قائم رکھنے کے لئے بعض طریق مقرر کر رکھے ہیں۔ وہ طریق اچھے ہیں یا برے۔ معقول ہیں یا غیر معقول یہ علیحدہ سوال ہے۔ بہرحال وہ اپنے طریق یا رواج کو پکڑے چلے جاتے ہیں۔ اور یہ چیز ان میں ایک ظاہری اتحاد پیدا کرنے کا موجب بن جاتی ہے۔ مسلمانوں میں بھی بعض چیزیں قومی شعار کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اگر ہم دوسری قوموں کی تقلید میں انہیں ترک کر دیں گے تو یہ امر ہماری ظاہری یک رنگی اور ہمارے باطنی اتحاد پہ اثر انداز ہوگا۔ اور ہم دوسری اقوام کی نظروں میں گر جائیں گے۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ چونکہ دوسری قوم فلاں کام کرتی ہے۔ اس لئے تم وہ نہ کرو۔ ہاں اسلام یہ ضرور کہتا ہے کہ ایسے کام مت کرو۔ جو اسلامی تعلیم کی روح کے منافی ہوں۔ یا جن سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ تم دوسری قوم سے مرعوب ہو گئے ہو۔ مثلاً یورپ میں ننگے سر ہونا اعزاز کا ایک طریق ہے۔ جونہی کوئی بادشاہ یا اور کوئی بڑا آدمی سامنے آجائے۔ وہ لوگ اپنی ٹوپیاں سر سے اتار لیتے ہیں اس کے مقابلہ میں ہمارے ہاں ننگے سر رہنا عیب ہے سوائے اس کے کہ ٹوپی یا پگڑی پہننے کی مقدرت ہی نہ ہو۔ اب اگر ہمارے نوجوان انگریز کی نقل میں ننگے سر رہیں۔ تو یہ فعل ہمارے قومی شعار کے منافی ہوگا۔ اور اس امر کی علامت ہوگا۔ کہ ہماری ذہنیت کے اندر غلامی کا احساس پیدا ہو گیا ہے بات چھوٹی سی ہے۔ لیکن اس کی پابندی ذہن کو آزادی کی طرف لے جاتی ہے۔ اور اسے چھوڑنا ذہنی غلامی کی نشانی ہے۔

پس سب سے پہلے تو میں تمہیں اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ اپنے ان قومی طریقوں اور رواجوں کی پابندی کرو جو اسلام کے نزدیک ناجائز نہ ہوں یہ رواج بڑی قیمت رکھتے ہیں۔ جو لوگ ان کی پابندی نہیں کرتے۔ وہ دوسری اقوام میں ذلیل ہوتے ہیں"

ہر کام محنت سے کرنے کی اہمیت واضح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا "مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے نوجوانوں میں محنت کی عادت بہت کم ہے ویسے ہمارا ملک بھیک منگوں اور گداگروں کی ایک چھاؤنی کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں لاکھوں آدمی مانگ کر گزارہ کرتے ہیں۔ لیکن جو کام کرتے بھی ہیں وہ بھی بڑی سستی سے کرتے ہیں۔ جہاں محنت کا کام آیا نوجوان بھاگنے لگتے ہیں۔ حالانکہ کام کرنے کی روح بڑی مبارک ہوتی ہے۔ یہی روح ہے جو میں تمہارے اندر وقار عمل کے ذریعہ پیدا کرنا چاہتا تھا۔

ہمارے ہاں جن کاموں کو ایک عیب سمجھا جاتا ہے میں چاہتا تھا کہ تم وہ کام اجتماعی رنگ میں کرو تاکہ تمہارا جھوٹا وقار ختم ہو۔ اور مصنوعی عزت کچلی جائے۔ لیکن افسوس ہے کہ یہ وقار عمل بھی ایک کھیل بنکر رہ گیا ہے۔ پس محنت کرنے کی عادت ڈالو اور ایسی عادت ڈالو کہ تم میں اور دوسروں میں ایک نمایاں فرق نظر آئے

اسی طرح دیانت بھی ایک ایسا وصف ہے۔ جو ہر احمدی میں ہونا چاہیئے۔ کسی زمانہ میں احمدیوں کی امانت اور دیانت کی بڑی شہرت تھی۔ لیکن اب اس میں کچھ کمی آرہی ہے۔ اس کی طرف بھی ہمارے نوجوانوں کو پوری توجہ کرنی چاہیئے۔

ایک بڑی اہم چیز تجارت ہے۔ ہمارے ہاں اس کی طرف بہت کم رغبت ہے۔ ہمارے نوجوان عمر بھر چپڑاسی بننا پسند کریں گے۔ لیکن انہیں یہ گوارا نہیں ہوتا۔ کہ مثلاً پھیری کا کام شروع کر دیں۔ حالانکہ اسلام تو پھیلا ہی تاجروں کے ذریعہ سے ہے اور آج بھی جب تک ہزاروں ہزار احمدی نوجوان اپنے اپنے کاروبار کے لئے باہر نہ نکل جائیں گے اسوقت تک ہمیں بھی کامیابی نہیں ہوگی درحقیقت مبلغ کا کام بنی ہوئی جماعت کو سنبھالنا ہے۔ اور احمدی بنانا افراد جماعت کا کام ہے۔ وہ جتنی کثرت سے بیرونی ممالک میں اپنے اپنے کاروبار کے سلسلے میں جائینگے۔ اتنی ہی جماعت ترقی کرے گی۔ آخر میں میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمارے نوجوانوں میں محنت دیانت۔ سچائی اور خدمت خلق کا صحیح جذبہ پیدا کرے اور یہ جذبہ اتنا نمایاں ہو کہ وہ ساری دنیا کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ آمین

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام سے انکا عہد لیا اور پھر دعا فرمائی اور اسطرح خدام الاحمدیہ کا گیارھواں اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

تمہاری تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"خبردار! تم غیر قوموں کو دیکھ کر ان کی ریس مت کرو۔ کہ انہوں نے دنیا کے منصوبوں میں بہت ترقی کر لی ہے۔ آؤ ہم بھی انہی کے قدم پر چلیں۔ سنو اور سمجھو کہ وہ اس خدا سے سخت بیگانہ اور غافل ہیں۔ جو تمہیں اپنی طرف بلاتا ہے۔ ان کا خدا کیا چیز ہے۔ صرف ایک عاجز انسان۔ اس لئے وہ غفلت میں چھوڑے گئے۔ میں تمہیں دنیا کے کسب اور حرفت سے نہیں روکتا۔ مگر تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو۔ جنہوں نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے۔ چاہیئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ وہ دنیا کا ہو خواہ دین کا۔ خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے۔ لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے۔ بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو۔ کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے۔ تم راستباز اس وقت بنو گے۔ جبکہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو۔ اپنا دروازہ بند کرو۔ اور خدا کے آستانہ پر گرو۔ کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے۔ اپنے فضل سے مشکلکشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی۔ اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔ اپنی جانوں پر رحم کرو۔ اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں۔ اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں۔ یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ منہ سے انشاء اللہ بھی نہیں نکالتے۔ ان کے پیرو مت بن جاؤ۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو۔ کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے۔ اگر شہتیر گر جائے۔ تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں۔ نہیں بلکہ یکدفعہ گریں گی۔ اور احتمال ہے۔ کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں۔ اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔ اگر تم اس سے مدد نہیں مانگو گے۔ اور اس سے طاقت مانگنا اپنا اصول نہیں ٹھیراؤ گے۔ تو تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔" (کشتی نوح)

پیشگوئی نشانِ رحمت کے تعلق میں چمکتے ہوئے بیسیوں نشانات

(بقیہ صفحہ ۴)

۲۔ اس مبارک وجود کے ہاتھوں سے جماعت کی تنظیم مکمل ہوگی۔ (آپ نے اس کا نام "محمود" مسجد کی دیوار پہ لکھا پایا۔ مسجد سے مراد جماعت ہوتی ہے)

۳۔ اس مبارک وجود کے ذریعے سے حق ترقی کرے گا اور زمین کے کناروں تک تبلیغ ہوگی۔

۴۔ اس مبارک وجود کے ذریعہ سے دین اسلام کا شرف دنیا پہ ظاہر ہوگا۔

۵۔ اس مبارک وجود کے ذریعہ سے کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہوگا۔ (تفسیر کبیر پڑھ کر خود فیصلہ کر لیں)

۶۔ اس مبارک وجود کے ذریعہ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور عظمت ظاہر ہوگی۔

۷۔ وہ مبارک وجود نور اور روشنی ہوگا اور زمین والوں کی راہ سیدھی کرے گا۔ مشکل سے مشکل مسائل حاضرہ پہ آپ کی تقریریں اور تحریریں پڑھ کر خود فیصلہ کر لیں کہ پیچیدہ مسائل کس خوبی سے حل کئے گئے ہیں۔

۸۔ وہ مبارک وجود ان اعتراضات و شکوک کا مسکت جواب دینے والا ہوگا جو اسلام پہ وارد کئے جائیں گے۔

۹۔ وہ مبارک وجود ان کو جو شبہات کی زنجیروں میں مقید ہیں رہائی دے گا۔

۱۰۔ وہ مبارک وجود دشمنان دین کے لئے وعید کا کام دیگا۔

۱۱۔ وہ مبارک وجود مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے شفا بخشے گا۔

۱۲۔ وہ مبارک وجود اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔

۱۳۔ وہ مبارک وجود زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔

۱۴۔ اس مبارک وجود سے زمین برکت پائے گی۔

۱۵۔ وہ مبارک وجود اپنے فرض منصبی کو پورا کرنیکے بعد اپنے نفسی نقطہ آسمان پر اٹھایا جائیگا (کان امراً مقضیاً)۔

یہ اہم نشانات ہیں جو نشانِ رحمت کے بشارت دینے والے حصے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور اس کے علاوہ انذار سے تعلق رکھنے والے نشانات بھی ہیں جو انشاء اللہ پھر کبھی شائع کئے جائیں گے۔ اس "نشان رحمت" کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مخالف اور منکر لوگوں کو وحی الٰہی کی بنا پہ مخاطب کرتے ہوئے یوں فرمایا تھا۔

"اے منکرو اور حق کے مخالفو! اگر تم میرے بندے کی نسبت شک میں ہو اور تمہیں اس فضل و احسان سے کچھ انکار ہے جو ہم نے اپنے بندے پہ کیا تو اس نشان رحمت کی مانند تم بھی اپنی نسبت کوئی سچا نشان پیش کرو اگر تم سچے ہو۔"

اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء

صیغہ نشر و اشاعت ربوہ

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۳۰۹۴ میں سردار بیگم زوجہ چوہدری فضل کریم صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن مٹھہ ٹوانہ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائداد حسب ذیل ہے۔ مبلغ پانصد روپیہ ۵۰۰/- حق مہر جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ:- سردار بیگم موصیہ مٹھہ ٹوانہ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:- فضل کریم اوورسیر خاوند موصیہ
گواہ شد:- سید لائق شاہ، انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۷۲ میں ذکیہ سلطانہ بٹ زوجہ محمد یوسف صاحب قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی بمقام نیروبی افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں ہے البتہ حسب ذیل منقولہ جائداد ہے میرا حق مہر مبلغ ۳ ہزار شلنگ ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ میرا زیور طلائی حسب ذیل ہے۔ ہار ایک عدد سات تولہ آٹھ رتی۔ سنگاریٹی تین تولے کڑے پانچ تولہ تین رتی۔ کانٹے ایک تولہ۔ مندری ۱/۲ تولہ۔ دو جوڑی کانٹے دو تولے۔ گلوبند پانچ تولے۔ ٹکہ ایک تولہ۔ انگوٹھیاں ۳ عدد ۱ ۱/۲ کل وزن زیورات ۲۷ تولے۔ جس کی موجودہ نرخ کے مطابق قریباً ۴۰۵۰/- شلنگ قیمت بنتی ہے۔ دیگر متفرق گھریلو سامان قیمتی ۹۹۵/- شلنگ میزان کل ۵۰۴۵/- شلنگ اس جائیداد مذکورہ بالا کے علاوہ میرے پاس کچھ نہیں ہیں اس تمام جائداد کی ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی وصیت کرتی ہوں۔ کہ اگر بوقت وفات میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ اگر حصہ وصیت کردہ کی قیمت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ سے رسید حاصل کر لوں تو یہ رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔

الامتہ ذکیہ سلطانہ بٹ۔ زوجہ محمد یوسف معرفت پوسٹ بکس ۵۵۴ نیروبی۔ گواہ شد محمد یوسف احمدی خاوند موصیہ
گواہ شد:- شیخ مبارک احمد مبلغ سلسلہ۔

وصیت نمبر ۱۳۱۳۶ میں محمد جمیل ولد چوہدری محمد شریف صاحب قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قلعہ سوبھا سنگھ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ یکم نومبر ۱۹۵۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میری ماہوار آمد مبلغ ۴۵/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع بھی صدر انجمن احمدیہ کو دوں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد۔ محمد جمیل پاک ۵۴۷۹۷ الف۔ ایم۔ ای بیرک نمبر ۳۹/۲ ٹی۔ ٹی۔ ایس۔ آر۔ بی۔ ہسلہ۔ الف ڈرگ روڈ۔ کراچی
گواہ شد محمد شریف موصی ۱۱۱۱۰: گواہ شد محمد حنیف بھٹی ۱۲۷۴۳

وصیت نمبر ۱۳۰۵۸ میں رشیم بی بی زوجہ فضل احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۳۰ء چک ۱۶۹ مراد ڈاکخانہ دھیڑانوالہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد زیور ڈنڈیاں طلائی ۲ تولے کی قیمت ۲۰۰/- روپے ہے۔ نقد مبلغ ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ حق مہر نقد ۳۲/- روپے وصول پا لیا ہے۔ کل مبلغ ۴۰۰ روپیہ کے ۱/۴ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ الامتہ:- رشیم بی بی زوجہ فضل احمد موصیہ

گواہ شد:- چوہدری علی شیر سیکرٹری مال
گواہ شد:- چوہدری فضل احمد خاوند موصیہ نشان انگوٹھا

وصیت نمبر ۱۳۰۸۰ میں مریم بی بی زوجہ محمد اسمٰعیل صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خادم علی ڈاکخانہ و ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ جون ۱۹۵۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائداد کوئی نہیں سوائے یکصد روپیہ مہر کے جو کہ میرے خاوند کے ذمہ قابل ادا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامتہ:- مریم بی بی زوجہ محمد اسمٰعیل احمدی لوار مفتی کچہری منٹگمری۔ گواہ شد:- محمد اسمٰعیل خاوند موصیہ
گواہ شد:- احمد دین زرگر بقلم خود

وصیت نمبر ۱۳۰۷۴ میں رحمت بی بی زوجہ چوہدری دین محمد صاحب ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۹ء چک ۹۳/6-R ڈاکخانہ ہارون آباد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۶/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد حق مہر ۳۲/- روپے بذمہ میرے خاوند کے واجب الادا ہے۔ ڈنڈیاں طلائی ایک تولہ قیمتی ۱۰۰/- روپیہ ہے نقری وزنی پندرہ تولے قیمتی ۱۵/- روپے کل ۱۴۷/- روپے کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ مرکز پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد اور ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔

الامتہ:- رحمت بی بی چک ۹۳/6-R ڈاکخانہ ہارون آباد ضلع بہاولپور۔ گواہ شد:- دین محمد خاوند موصیہ بقلم خود
گواہ شد:- خورشید احمد انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۳۰۵۴ امۃ الحفیظ زوجہ ناصر علی صاحب قوم تسیم پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن جھنگ حال منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۶/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- روپیہ۔ نصف کے قریب وصول ہو چکی ہے۔ اور نصف بذمہ خاوند۔ زیورات طلائی ۴۲ تولہ جس کی قیمت ۲۴۰۰/- روپے ہے۔ نقری پچاس تولے جن کی قیمت ۷۵/- روپے ہے۔ کل میزان ۳۴۷۵/- روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا ادا کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامتہ:- امۃ الحفیظ زوجہ میاں ناصر علی صاحب احمدی بمقام منٹگمری گواہ شد ناصر علی خاوند موصیہ منٹگمری گواہ شد سید ولایت علی شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۳۰۵۹ میں محمد احسن ولد میاں احمد بخش صاحب قوم کھوکھر پیشہ نقل نویسی عمر ۶۸ سال بیعت ۱۹۰۱ء ساکن ملکٹ گنج ڈاکخانہ مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۳/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے نقد روپیہ ۲۳۸۹ روپے ایک پختہ مکان واقعہ ملکٹ گنج مالیتی اندازاً ۵۰۰۰/- روپیہ میری کچھ زرعی زمین بھی ہے۔ جو موضع ضلع امرتسر میں واقع ہے۔ اور اس وقت حکومت ہند کے قبضہ میں ہے۔ اگر وہ واگذار ہو جائے۔ تو [illegible]

وصیت حاوی ہوگی۔ میں اس تمام جائیداد مندرجہ بالا کے ۱/۸ حصہ کے وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اندازاً ۱۵۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۸ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہونگا اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

العبد:- محمد احسن نقل نویس ملکٹ گنج مردان
گواہ شد چراغ دین مبلغ سلسلہ احمدیہ
گواہ شد:- محمد افضل بقلم خود

وصیت نمبر ۱۲۳۰۳ میں رشیدہ خاتون بنت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی حال سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۶/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

پرسین مینوفیکچرنگ کمپنی میں مبلغ ۴۰۰۰/- میری والدہ کے نام جمع ہے۔ جس میں سے [illegible] میرا ہے۔ میں اس روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ میری وفات کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

الامتہ:- رشیدہ خاتون موصیہ بقلم خود
گواہ شد:- محمود احمد بقلم خود [illegible] میڈیکل سٹورز سرگودھا گواہ شد حافظ مسعود احمد [illegible] میڈیکل سٹور

وصیت نمبر ۱۲۳۱۷ میں قاضی منور احمد سلیم ولد قاضی محمد شفیع صاحب راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن لالہ موسیٰ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ جون ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری ماہوار آمد اس وقت ۸۴/- ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- قاضی منور احمد سلیم حال دفتر [illegible] گواہ شد:- مبارک احمد بقلم خود
گواہ شد:- ملک خادم حسین [illegible]

جسم کی صحت دماغ کی روشنی

بہت سی بیماریاں بدبوؤں سے پیدا ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ اسلام نے بدبودار چیزیں استعمال کر کے یا جسم کو گندہ رکھ کر مسجدوں اور مجلسوں میں آنا منع کیا ہے۔ خوشبوئیں صحت کیلئے اچھی ہوتی ہیں۔ اور بہت سی بیماریوں کا علاج۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مساجد اور مجالس میں آنے سے پہلے خوشبو لگانے کا حکم دیا ہے۔ صفائی نہ رکھنا جسم یا کپڑوں کا بدبودار رکھنا نیکی نہیں۔ اگر یہ نیکی ہوتی تو اسلام اس کا حکم دیتا۔ صفائی رکھنا اور خوشبو لگانا عیاشی نہیں۔ اگر ایسا کرنا عیاشی ہوتا تو اسلام اس کا حکم نہ دیتا۔ بیمار ہو کر علاج کرنے سے بہتر ہے۔ کہ انسان بیماری کو آنے سے ہی روکے۔ اور اس کا ایک ہی علاج ہے۔ یعنی صفائی پسندی اور خوشبو کا استعمال۔ خوشبوؤں کے کارخانے عام طور پر ہندوستان میں رہ گئے ہیں۔

ایسٹرن پرفیومری کمپنی

کے عطر پاکستان میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اور ہندوستان سے لائے ہوئے عطروں سے قیمت میں کم ہیں، خوشبو میں اچھے ہیں۔ مختصر فہرست ذیل میں درج ہے۔

عطر چنبیلی	گلاب	خس	حنا	گل شبو	حنا عنبری
قیمت فی تولہ	قیمت فی تولہ	قیمت فی تولہ	قیمت فی تولہ	قیمت فی تولہ	قیمت فی تولہ
۲۰-۰-۰	۲۰-۰-۰	۱۵-۰-۰	۱۵-۰-۰	۲۰-۰-۰	۲۰-۰-۰
۱۵-۰-۰	۱۵-۰-۰	۸-۰-۰	۸-۰-۰	۱۵-۰-۰	۱۵-۰-۰
۸-۰-۰	۸-۰-۰	۵-۰-۰	۵-۰-۰	۸-۰-۰	۸-۰-۰
۵-۰-۰	۵-۰-۰			۵-۰-۰	۵-۰-۰
کرناٹ	نرگس شہلا	سنجدی	شام شیراز	باغ و بہار	موتیا
۱۵-۰-۰	۸-۰-۰	۱۵-۰-۰	۱۵-۰-۰	۱۵-۰-۰	۱۵-۰-۰
۸-۰-۰	۵-۰-۰	۸-۰-۰	۸-۰-۰	۸-۰-۰	۸-۰-۰
۵-۰-۰		۵-۰-۰	۵-۰-۰	۵-۰-۰	۵-۰-۰

جو عطر ہم ۵ روپے تولہ دیتے ہیں۔ دوسرے کارخانوں میں ہندوستان کا آیا ہوا آٹھ روپے تولہ بکتا ہے۔ اور جو آٹھ روپے تولہ دیتے ہیں سو وہ بارہ روپے تولہ بکتا ہے اور جو پندرہ تولہ دیتے ہیں وہ بیس روپے تولہ بکتا ہے اور جو بیس روپے تولہ دیتے ہیں۔ وہ تیس روپے تولہ بکتا ہے۔

گرمیوں کے لئے عطر باغ و بہار اور خس کا عطر خاص تحفہ ہیں

سپرٹ کے عطر بھی چنبیلی۔ گلاب۔ خس۔ جوہی۔ ایڈیون۔ شاہی۔ روز اور باغ و بہار اعلیٰ قسم کے ایک روپیہ فی شیشی مل سکتے ہیں۔ خس اور باغ و بہار موسم گرما کے خاص عطر ہیں۔

ایسٹرن پرفیومری کمپنی ربوہ ضلع جھنگ (پاکستان)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

مصر کی بھارت سے اعانت کی درخواست

لندن ۲۰ر اکتوبر۔ "ایوننگ نیوز" کا ڈپلومیٹک نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ شاہ فاروق لندن کی حکومت نے متعدد ممالک سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ اینگلو مصری تنازعہ کو حفاظتی کونسل میں لانے کے لئے مصر کی اعانت کریں۔ ان ممالک میں بھارت بھی شامل ہے۔ نامہ نگار کی رائے میں ہندوستان کے لئے اس سلسلہ میں مصر کی امداد کرنا مشکل ہے۔ کیونکہ وہ پہلے ہی اعلان کر چکا ہے۔ کہ نہر سویز کو بین الاقوامی علاقہ قرار دینا چاہیئے۔ (سٹار)

یوگوسلاویہ اقوام متحدہ میں عرب کی حمایت کریگا

سکندریہ ۲۰ر اکتوبر۔ یوگوسلاویہ کے سفیر متعینہ مصر نے وزیر خارجہ مصر اور سکرٹری جنرل عرب لیگ سے ملاقات کر کے ان عرب مسائل سے متعلق بات چیت کی۔ جو اقوام متحدہ کی پیرس جنرل اسمبلی میں پیش ہونے والے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عرب ممالک اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ سکرٹری جنرل کے عہدہ کے لئے یوگوسلاویہ کے امیدوار کی حمایت کریں گے۔ جس کے عوض یوگوسلاویہ عرب مسائل کی اعانت کرے گا۔ (سٹار)

شام میں بلجیم کی کمپنی قومی ملک بنادی گئی

دمشق ۲۰ر اکتوبر۔ شامی وزیر خارجہ نے بلجیم کے وزیر مختار متعینہ شام سے ملاقات کی۔ اور ان سے بلجیم کی الیکٹرک لائٹ کمپنی کے املاک کے متعلق گفتگو کی۔ جسے حال ہی میں شامی حکومت نے قومی ملک قرار دے دیا ہے۔ (اسٹار)

درثمین فارسی (مترجم)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی کلام اپنی حلاوت و لطافت صدق و محبت۔ جذب و خلوص عشق الٰہی اور حب رسولؐ میں اپنا نظیر نہیں رکھتا حضرت میر محمد اسمٰعیل رضی اللہ عنہ نے ۱۹۴۳ء میں اس کا سلیس اردو میں ترجمہ کیا جو نہایت نفاست کے ساتھ اب پہلی مرتبہ لاہور آرٹ پریس انارکلی اور حالی بکڈپو لاہور کے زیر اہتمام شائع ہو رہا ہے۔ اصل فارسی بھی ساتھ ہے۔ احمدیہ لٹریچر میں بالکل نئی چیز فوراً طلب فرمائیں۔ قیمت -/-/۳

شیخ محمد اسمٰعیل پانی پتی۔ رام گلی نمبر ۳ لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

۱۔ دستخط کنندہ ذیل کو مندرجہ ذیل کام کے لئے سربمہر ٹینڈر نرخ فی عدد کے مطابق ۲ بجے دن مقررہ فارموں پر پہنچ جانے چاہئیں۔ مقررہ فارم ایک روپیہ فی کاپی کے حساب سے اس دفتر سے ۲۵-۱۰-۵۱ کو ۲ بجے سے قبل تک مل سکیں گے اور یہ ٹینڈر اسی دن عوام کے سامنے ۳ بجے دن کو کھولے جائیں گے۔

کام کا نام	تخمینہ لاگت	زر بیعانہ جو این۔ ڈبلیو۔ آر کے ڈویژنل پے ماسٹر کے پاس جمع کرانی ہوگی۔
میوگارڈنز لاہور میں چار جونیئر افسروں کے بنگلوں کے غسل خانوں میں فلش ڈرینیج اور سینیٹری فٹنگ مہیا کرنا	۱۰۰۰۰	۲۰۰/-/-

۲۔ تفصیلات اور شرائط دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے کسی بھی کاروباری دن دیکھی جاسکتی ہے۔

نمبر ۶/۱/W-77

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

ٹینڈر نوٹس

(۱) ذیل میں دستخط کنندہ کو ٹینڈ ہولڈرز خوں پر ذیل میں درج کردہ کاموں کے لئے سربمہر ٹینڈر درکار ہیں جو مقررہ فارموں پر ۲ بجے بعد دوپہر پہنچ جانے چاہئیں۔ یہ مقررہ فارم ذیل میں دستخط کنندہ کے دفتر سے ۲۵ر اکتوبر ۱۹۵۱ء ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے مل سکتے ہیں۔ یہ ٹینڈر عوام کے روبرو اسی روز ۳ بجے سہ پہر کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمیناً لاگت	رقم زر بیعانہ جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ڈویژنل پے ماسٹر کے پاس جمع کرانی ہوگی
۱۔	لائلپور میں جونیئر ماتحت سٹاف کیلئے دس عدد کوارٹر اور مزید اونی ملازمین کے لئے تیس عدد کوارٹر بہم پہنچانا	۸۰۰۰۰ اسی ہزار روپے	۲۰۰۰ دو ہزار روپے

۲۔ تمام سامان اور مزدوری کے نرخ تحریر کرنے ہوں گے۔ فرش کی ہتہ سے اوپر تعمیری کام چونا سے تعمیر ہوگا۔

۳۔ مکمل تفصیلات اور شرائط ذیل میں دستخط کنندہ کے دفتر سے کسی کاروباری روز دیکھے جاسکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

770 W/1/3 - W·A (1X)

پیغام احمدیت

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ہمدرد نسواں (دافع جو اٹھرا) اسقاط حمل اور بچوں کا کم سنی میں فوت ہو جانے کا بے نظیر علاج

قیمت مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

دوائی فضل الٰہی: اولاد نرینہ کیلئے مجرب مفید دوائی ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۶ روپیہ

سرمہ خاص ممیرا: جملہ امراض چشم اور بینائی کو طاقت بخشنے والا بہترین سرمہ۔ قیمت فی تولہ تین ۳ روپیہ ۶ ماشہ ۱/۸ ۳ ماشہ ۱۵/

تریاق کبیر گھر کا ڈاکٹر ہر بیماری کا فوری علاج۔ ہر دوا سے بھی زیادہ مفید قیمت فی تولہ ۲/- روپیہ ۶ ماشہ ۱/۲ ۳ ماشہ ۱۰/

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

قائد ملت کی شہادت پر گہرے رنج والم کا اظہار

کابینہ کی نئی ترتیب پر اطمینان

(سٹاف رپورٹر سے)

لاہور ۲۰ر اکتوبر۔ کل یہاں ارکان جماعت احمدیہ لاہور نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں قائد ملت کی ناگہانی وفات کے حادثہ جانکاہ پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا۔ اور اپنی طرف سے تمام ملکت سے دکھیے نکہ قائد ملت کی وفات بلاشبہ ایک قومی نقصان ہے) اور مرحوم کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ دوسرے ریزولیوشن میں اس امر کا اعتراف کیا گیا کہ قائد ملت نے اپنی انتھک مساعی اور فرض شناسی و تدبر سے مملکت کو وہ مرتبہ بخشا جس پر وہ آج ہے۔ اور ہمارا دکھ اور محرومیاں اور بھی زیادہ محسوس ہو جاتی ہیں جب نظر اس بات پر پڑتی ہے۔ کہ ابھی قائد اعظم کا مشن بہت حد تک تشنۂ تکمیل باقی ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ اس نازک مرحلے میں بلکہ کامل یک جہتی کے ساتھ تعمیر ملک وملت میں لگ جائیں۔ اور ان تمام طاغوتی طاقتوں کو پچھاڑ دکھائیں جو اہل پاکستان میں تعصب و منافرت پھیلانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ یہ اجلاس قائد اعظم کے مشن پر اپنے اعتماد ۲

کابینہ کی نئی ترتیب کا خیر مقدم

گجرات ۲۰ر اکتوبر۔ جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات کے امیر مکرم ملک عبد الرحمن صاحب خادم گجراتی نے ایک تار میں اپنی اور ضلع گجرات کے احمدیوں کی طرف سے پاکستان کی وزارت کی نئی ترتیب پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور اس سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے۔

اس تار میں قائد ملت کی وفات کے حادثہ جانکاہ پر دلی رنج والم کا اظہار کیا گیا ہے:

---

۲ کا پھر اظہار کرتا ہے۔ جن کی مساعی سے پاکستان ایسی عظیم الشان مملکت معرض وجود میں آئی۔ اور ہر اس سرگرمی کی پرزور مذمت کرتا ہے جو نا اتفاقی پھیلانے کا باعث بن سکے:

شام اور پاکستان کے سفارتی تعلقات میں تبدیلی کا امکان

دمشق ۲۰ر اکتوبر۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت پاکستان نے شام کی وزارت خارجہ کو مطلع کیا ہے کہ وہ غیر ممالک میں اپنے سفارتی دفاتر کی حیثیت بلند کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت شام سے دریافت کیا گیا ہے کہ آیا وہ اس بات پر رضامند ہیں کہ کراچی میں شامی لیگیشن اور دمشق میں پاکستان لیگیشن کو سفارت خانہ کی سطح پر لے آیا جائے (اسٹار)

اردن کو چار طاقتی تجاویز کی پیشکش

عمان ۲۰ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرق وسطی کی کمانڈ سے متعلق چار طاقتی تجاویز حکومت اردن کو بھی ارسال کی گئی ہیں۔ بعض سیاسی حلقوں کو یقین ہے کہ اگر چار طاقتوں کی تجاویز کے مطابق عرب ممالک مشرق وسطی کے دفاعی پلان سے مطابقت کرنے کا فیصلہ کریں۔ تو انہیں اپنے قومی مفاد کے خلاف کسی قسم کا اقدام نہیں کرنا پڑے گا (اسٹار)

وزیر اعظم کے قاتل کا دس سالہ ساتھی مل گیا

راولپنڈی ۱۹ر اکتوبر قائد ملت کے قتل کے سلسلہ میں پولیس کو قاتل سید اکبر کے جس دس سالہ ساتھی کی تلاش تھی۔ وہ بچہ آج درکشا پی محلہ سے مل گیا ہے ۴

توده پارٹی کا مظاہرہ

طہران ۲۰ر اکتوبر۔ طہران کے ایک چوک میں تودہ پارٹی کے تین ہزار حامیوں نے مظاہرہ کیا اور ایران میں ٹریڈ یونینوں کی آزادی کا مطالبہ کیا۔ مقررین نے ایرانی حکومت کی مذمت کی۔ اور اسے "ٹرومین مصدق کابینہ" سے تعبیر کیا۔ جلسہ کسی ناخوشگوار واقعے کے بغیر گذر گیا۔ لیکن پولیس کو اب تک ہوشیار رہنے کے احکام ہیں۔ (اسٹار)

میکسیکو ایران کے تیل کا مسئلہ حل نہیں کر سکتا

نیویارک ۲۰ر اکتوبر۔ ایرانی وفد کے قریبی حلقوں نے بتایا ہے کہ ایرانی تیل کمپنی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر خلیلی کا میکسیکو کا دورہ ناکام رہا۔ جہاں سے ان کو تیل کے کاروبار میں مدد حاصل کرنے کی امید تھی۔ ایرانیوں کا خیال تھا۔ کہ میکسیکو میں ۱۹۳۸ء ہی میں تیل قومی ملک بن چکا تھا اس لئے وہ امداد دے سکیں گے۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ میکسیکی حکومت نے ڈاکٹر خلیلی سے کہا کہ اس کے پاس فاضل ماہرین یا سامان نہیں ہیں۔

(اسٹار)

---

۴ اس کا نام دلاور خان ہے۔ (آفاق)

لیبیا کی حکومت کیلئے بیرونی مالی امداد

ٹریپولی ۲۰ر اکتوبر۔ عارضی لیبیائی حکومت نے حسب ذیل بیان جاری کیا ہے:۔

"لیبیا اور برطانیہ کی حکومتوں کے درمیان بعض مالی انتظامات کے متعلق جنیوا میں بعض باتیں بیان کی گئی ہیں۔ یہ باتیں جس طریقہ پر نشر کی گئی ہیں۔ وہ صحیح نہیں ہیں۔ اصل صورت حال حسب ذیل ہے:۔ عبوری دور سے عہدہ برآ ہونے کیلئے لیبیا کو بیرونی مالی امداد درکار تھی۔ اور اسی لئے لیبیا کی عارضی حکومت اپنے میزانیہ کا خسارہ پورا کرنے کے لئے برطانیہ سے ایک عارضی مالیاتی معاہدہ کرنے کے متعلق غور کر رہی ہے۔

اس کے علاوہ ایک استحکامی فنڈ قائم کرنے کے لئے دوسری تدبیریں بھی اختیار کی جا رہی ہیں۔ تاکہ لیبیا کے اقتصادی نظام کو مستحکم بنایا جا سکے ـــــ مستقل معاہدہ کے سلسلہ میں جو بھی سوال پیدا ہوگا۔ اس پر حکومت برطانیہ سے گفت و شنید کی مجاز لیبیا کی آئینی حکومت ہوگی" (اسٹار)

اقدام تنسیخ کی لبنانی حمایت

بیروت ۲۰ر اکتوبر۔ یہاں بتایا گیا ہے کہ لبنان کے بیشتر سیاسی اور عوامی اداروں نے بیانات جاری کئے ہیں۔ جن میں مصر کو ۱۹۳۶ء کے معاہدہ کو منسوخ کرنے کے فیصلہ پر مبارکباد دی گئی ہے ملی جماعتوں اور اداروں نے مصر کو ہر طرح کی امداد دینے پر بھی اپنی آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ (اسٹار)

برطانوی سفیر کی نوری السعید سے ملاقات

بغداد ۲۰ر اکتوبر۔ عراق کے وزیر اعظم نوری پاشا السعید نے عراق میں متعین برطانوی سفیر سر جان ٹراؤٹبک سے دو گھنٹے تک بات چیت کی۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ کانفرنس وزیر اعظم کے اس بیان کے سلسلہ میں منعقد ہوئی تھی۔ جو کچھ دن ہوئے اینگلو عراقی تعلقات پر نظرثانی کے سلسلہ میں دیا تھا (اسٹار)

لندن ۲۰ر اکتوبر۔ گذشتہ مہینہ لندن میں دولت مشترکہ کے خام سامان کی جو کانفرنس ہوئی تھی۔ اس کا پہلا اثر اس خبر میں دیکھنے میں آیا ہے کہ اہم جنگی سامان کی تیاری کی رفتار آسٹریلیا اور رہوڈیشیا نے تیز کر دی ہے۔

ـــــ اسٹار ـــــ

گلب پاشا کا ورود لندن

وزیر اعظم توفیق پاشا ابو الہدیٰ کو لندن سے گلب پاشا کا ایک برقیہ موصول ہوا ہے۔ جس میں اس مبینہ بیان کی تردید کی گئی ہے۔ کہ وہ اردن اور عراق کے مجوزہ اتحاد اور ان دونوں ملکوں کی مشترکہ دفاعی تدابیر کے سلسلہ میں لندن آئے ہیں۔

انہوں نے برقیہ میں بتایا ہے کہ اخبارات کو انہوں نے صرف یہ بیان دیا ہے کہ وہ ایک مہینہ کے بعد اردن واپس جائیں گے۔ اور یہ بیان اس سوال کے جواب میں دیا گیا تھا کہ آیا وہ اردن واپس جائیں گے یا نہیں؟ برقیہ میں مزید کہا گیا تھا کہ اس کے علاوہ جو بیانات گلب پاشا سے منسوب کئے گئے ہیں۔ وہ قطعی بے بنیاد ہیں۔ (اسٹار)

مراکشی طلباء کا فرانس سے احتجاج

قاہرہ ۲۰ر اکتوبر۔ قاہرہ کی فرانسیسی یونیورسٹی کے مصری طلباء نے مراکش کے سلسلہ میں فرانسیسی رویہ سے متعلق فرانسیسی سفیر مصر کو ایک احتجاجی برقیہ روانہ کیا ہے۔ اس رویہ کو آزادی کے اصولوں کی خلاف ورزی تصور کرتے ہوئے جن کا فرانس کبھی علمبردار تھا۔ برقیہ میں کہا گیا ہے "ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ مصری لوگ جو آزادی مساوات اور اخوت کے علمبردار ہونے کی حیثیت سے فرانس کی عزت کرتے تھے۔ اب انہیں ان دعاوی پر اعتماد نہیں رہا۔ اور وہ فرانس کا اقتصادی اور ثقافتی مقاطعہ کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں" (اسٹار)

ارجنٹائن میں مزید گرفتاریاں

بیونس آئرز ۲۰ر اکتوبر۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ارجنٹائن فضائیہ کے کمانڈر انچیف جنرل ماریو اور جنگی کالج کے اسسٹنٹ کمانڈر جنرل لیڈ ووکیٹ اپنے عہدوں سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ ان کے استعفے اس وقت پیش کئے گئے۔ جب مزید ۲۵ ان فوجی افسروں کے نام شائع کئے گئے۔ جن پر پیرون گورنمنٹ کے خلاف یکروزہ بغاوت میں حصہ لینے کا الزام ہے۔ جنرل لیڈووکیٹ کا استعفے پیرون پارٹی کی باہمی منافقت کا آئینہ دار ہے آٹھ سال قبل لیڈووکیٹ ۳

---

۳ نے اس بغاوت میں زبردست کام کیا تھا۔ جس کی بنا پر پیرون برسر اقتدار ہوئے تھے۔ (اسٹار)